More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق نمبر ۱۹

ادب کی اہمیت

سوال نمبر: (۱) درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھئے۔

(الف) ادب کی خوبی کیا ہے؟

جواب: ادب کی خوبی یہ ہے کہ جو بات وعظ و نصیحت سے سمجھ میں نہیں آتی ہے وہ ایک اچھی ادبی تحریر یا اچھے شعر سے بہ خوبی سمجھ میں آجاتی ہے۔ اور سیدھی دِل میں اُتر جاتی ہے۔

(ب) ادب، کن دو صورتوں میں تخلیق ہوتا ہے؟

جواب: ادب دو (۲) صورتوں میں تخلیق ہوتا ہے۔ ''نثر'' میں یا پھر ''نظم''، یعنی ''شعر'' کی صورت میں۔

(ج) کون سی تحریر ادبی ہوتی ہے؟

جواب: ادبی تحریروں کی کئی اقسام ہیں۔ نثر میں کہانی، افسانہ، ناول، ڈرامہ، سفر نامہ، آپ بیتی اور جگ بیتی معروف قسمیں ہیں۔ جبکہ نظم یعنی شاعری میں سب سے مشہور صنف ''غزل'' ہے۔ اس کے علاوہ، حمد، نعت، قصیدہ، مرثیہ، رُباعی بھی عام اصنافِ سخن ہیں۔

(د) انسانی زندگی میں ادب کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: انسانی زندگی میں ادب کی بہت اہمیت ہے کیونکہ ادب معاشرے کا عکاس

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ معاشرے کی صحیح صحیح تصویر کشی کرتا ہے۔ جس سے لوگوں کے اصل چہرے اور معاشرتی حقائق کا دُرست طور پر انکشاف و ادراک ہوتا ہے۔ ادب کو پڑھنے سے کسی بھی معاشرے کے دمِ تحریر کے حالات کا پتا چلتا ہے۔ اس طرح ادب معاشرتی تاریخ بھی رقم کرتا ہے۔

(ہ) ادب کسے کہتے ہیں اور معاشرے میں اس کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: ادب ایسی تحریروں کو کہا جاتا ہے جن میں انسانی جذبات، احساسات اور خیالات پیش کئے جائیں۔ ادیب ہو یا شاعر وہ معاشرے کا حصّہ ہوتا ہے اور معاشرے سے ہی متاثر ہو کر ہی ادب تخلیق کرتا ہے چاہے نثر ہو یا نظم۔ ادیب یا شاعر جو کچھ تخلیق کرتے ہیں اُن میں خود اُن کی سوچ کے ساتھ ساتھ معاشرے میں ہونے والے واقعات بھی ہوتے ہیں۔ ان واقعات سے متاثر ہو کر قلم کار اپنا ادب تخلیق کرتا ہے۔ اس میں اچھے یا بُرے ہر قسم کے واقعات اور حالات موجود ہوتے ہیں۔ آپ کسی بھی ادبی تحریر سے اندازہ کر سکتے ہیں کہ تحریر لکھتے وقت کے دور کے حالات کیا تھے۔ ایک قلم کار اپنی تحریروں سے معاشرے کی بُرائیوں اور اچھائیوں دونوں کو سامنے لاتا ہے۔ اچھی باتوں کو مزید بہتر کرنے کے طریقے اور بُرائیوں کو دُور کرنے کے لئے حل بتاتا ہے۔ اس لئے ادب کسی بھی معاشرے کے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے۔

سوال نمبر: (۲) درج ذیل میں سے دُرست جواب پر صحیح کا نشان ( ) لگائیے:

(الف) اردو زبان میں ادب مستعمل ہے:

(ا) دو معنوں میں (۲) تین معنوں میں (۳) چار معنوں میں

(۴) پانچ معنوں میں

(ب) ادب فراہم کرتا ہے:

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۱)افسردگی (۲) آسودگی (۳)شرمندگی (۴)خوشنودی

(ج) ادب معاشرے کا ہوتا ہے

(۱)دشمن (۲)شکاری (۳)مخالف (۴)عکاس

(د) ادب تخلیق کرنے کے لئے ضروری ہے زبان کی:

(۱) شناسائی (۲)مہارت (۳)مضبوطی (۴)پہچان

(ہ) معاشرے میں ادیب حیثیت رکھتا ہے:

(۱)افسر کی (۲)کلرک کی (۳) جراح کی (۴) مزدور کی

سوال نمبر:(۳)سبق کے مطابق درج ذیل جملے دُرست الفاظ سے پُر کیجیے:

(الف)ادب زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھتا ہے۔

(ب) ہر تحریر ادبی تحریر نہیں ہوتی۔

(ج) ادب دو صورتوں میں تخلیق ہوتا ہے۔

(د) انسانی زندگی میں ادب کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔

(ہ) ادب کے پہلے معنوں کا تعلق ہر فرد سے ہوتا ہے۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر: (۴) اخبار کے ایڈیٹر کے نام اپنے اسکول کے فنکشن کے بارے میں تفصیلی خط لکھئے۔

جواب: ایڈیٹر کے نام خط۔

محترم جناب ایڈیٹر صاحب

روز نامہ دیانت، کراچی

اُمید ہے مزاج بخیر ہونگے۔ آپ کو جان کر خوشی ہوگی کہ میں آپ کے اخبار "دیانت" کا باقاعدہ قاری ہوں۔ آپ کا اخبار معاشرے کی اصلاح کے لئے جو خدمات انجام دے رہا ہے وہ قابلِ تحسین ہے۔ اس وقت میں آپ کو اپنے اسکول میں ہونے والے جشنِ آزادی کے پروگرام کی تفصیلات بھیج رہا ہوں تاکہ آپ اسے اپنے اخبار میں شائع کر سکیں۔

جشنِ آزادی کا پروگرام صبح سویرے سات بج کر پچپن منٹ پر پرچم کشائی سے شروع ہوا۔ اُس ساتھ ہی تمام طلبا و طالبات نے اساتذہ کے ساتھ مل کر قومی ترانہ گایا۔ اس کے بعد اسکول کے پرنسپل نے آزادی کی اہمیت اور تحریکِ آزادی کے بارے میں طلبا و طالبات کو آگاہ کیا۔ اس کے بعد تقریری مقابلہ شروع ہوا جس میں طلبا و طالبات نے آزادی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مقابلہ طلبا کے ہاتھ رہا۔ جبکہ ملی نغمات کے مقابلے میں طالبات کی خوبصورت آواز نے سب کے دل جیت لئے اور طالبات نے یہ مقابلہ جیت لیا۔ مقابلوں کے اختتام پر میں پرنسپل نے طلبا و طالبات میں انعامات تقسیم کیے۔ اور آخر میں طلبا و طالبات میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

خیراندیش،

سید علی شہزر

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر:(۵) اپنے پسندیدہ کسی شاعر پر مضمون لکھئے۔

جواب: اختر سروشؔ (میرا پسندیدہ شاعر)

یوں تو شعروشاعری کسے پسند نہیں لیکن شاعری کے ساتھ ساتھ شاعر کو پسند کرنا بھی خوب بات ہے۔ یوں تو بہت سے مشہور شاعر ہیں لیکن مجھے جو شاعر پسند ہیں وہ ہیں اختر سروشؔ۔ اختر سروشؔ تحریکِ پاکستان کے کارکن سید یاور حسین کیفؔ بنارسی کے فرزند ہیں۔ تحریکِ پاکستان کا مشہور نعرہ ''لے کے رہیں گے پاکستان۔۔۔بٹ کے رہے گا ہندوستان'' کیفؔ بنارسی کی ہی نظم کا شعر ہے۔ اختر سروشؔ نہ صرف معاشرتی حالات سے متاثر ہو کر شعر کہتے ہیں بلکہ عشقیہ اشعار بھی انکی غزلوں کا خاصہ ہیں۔ اختر سروشؔ نظموں کے بھی بہت اچھے شاعر ہیں۔ وہ طویل نظمیں بھی لکھتے ہیں اور کمالِ حافظہ کے ساتھ زبانی پڑھتے ہیں۔ اُن کا اندازِ بیان حاضرینِ و سامعینِ مشاعرہ پر سحر طاری کر دیتا ہے۔ میٹرک کے طلبا کے لئے اُن کی لکھی ہوئی الوداعی نظم قارئین کی نذر ہے۔

الوداعی نظم	
دسویں جماعت کے طلبا و طالبات کے لئے	
جتنا بھی ساتھ رہا میرا تمہارا بچوں	یہ تھا اِک دورِ محبت کا نیارا بچوں
ہے دُعا میری زمانے میں سدا شاد رہو	خوش رہو خوب ترقی کرو آباد رہو
اپنے اسکول اور اُستاد کی عزت رکھنا	تم جہاں بھی رہو ماں باپ کی عزت رکھنا
میں جو بھُولے سے کبھی یاد تمہیں آجاؤں	بھولے بھٹکے ہی سہی، یاد اگر آجاؤں
میں جو زندہ رہوں صحت کی دُعائیں دینا	اور مَر جاؤں تو رحمت کی دُعائیں کرنا
	شاعر: اختر سروشؔ

==

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com